روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 5/اکتوبر 2007ء 22رمضان 1428ہجری 5اخاء 1386ھش جلد 57-92 نمبر 228

فجر کی دو سنتیں

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نوافل میں سے سب سے زیادہ خیال فجر سے پہلے دو رکعات کا فرماتے تھے۔اور فرماتے تھے کہ یہ رکعات مجھے دنیا کی سب چیزوں سے محبوب ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعه باب تعاهد رکعتی الفجر حدیث نمبر:1093
مسلم کتاب صلوٰة المسافرین باب استحباب رکعتی سنة الفجر حدیث نمبر:1194)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں دیکھتا ہوں کہ لوگ نمازوں میں غافل اور سست اس لئے ہوتے ہیں کہ ان کو اس لذت اور سرور سے اطلاع نہیں جو اللہ تعالیٰ نے نماز کے اندر رکھا ہے اور بڑی بھاری وجہ اس کی یہی ہے۔ پھر شہروں اور گاؤں میں تو اور بھی سستی اور غفلت ہوتی ہے۔ سو پچاسواں حصہ بھی تو پوری مستعدی اور سچی محبت سے اپنے مولا حقیقی کے حضور سر نہیں جھکاتا۔ پھر سوال یہی پیدا ہوتا ہے کہ کیوں؟ ان کو اس لذت کی اطلاع نہیں اور نہ کبھی انہوں نے اس مزہ کو چکھا اور .... یہ لوگ بہت ہی قابل رحم ہیں۔ بعض لوگ یہاں بھی ایسے ہیں کہ ان کی دکانیں دیکھو تو .... کے نیچے ہیں۔ مگر کبھی جا کر کھڑے بھی تو نہیں ہوتے۔ پس میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ سے نہایت سوز اور ایک جوش کے ساتھ یہ دعا مانگنی چاہئے کہ جس طرح پھلوں اور اشیاء کی طرح طرح کی لذتیں عطا کی ہیں۔ نماز اور عبادت کا بھی ایک بار مزہ چکھا دے۔ کھایا ہوا یاد رہتا ہے۔ دیکھو اگر کوئی شخص کسی خوبصورت کو ایک سرور کے ساتھ دیکھتا ہے، تو وہ اسے خوب یاد رہتا ہے اور پھر اگر کسی بدشکل اور مکروہ ہیئت کو دیکھتا ہے، تو اس کی ساری حالت بہ اعتبار اس کے مجسم ہو کر سامنے آ جاتی ہے۔ ہاں۔ اگر کوئی تعلق نہ ہو تو، کچھ یاد نہیں رہتا۔ اسی طرح بے نمازوں کے نزدیک نماز ایک تاوان ہے کہ ناحق صبح اٹھ کر سردی میں وضو کر کے خوابِ راحت چھوڑ کر کئی قسم کی آسائشوں کو کھو کر پڑھنی پڑتی ہے اصل بات یہ ہے کہ اسے بیزاری ہے، وہ اس کو سمجھ نہیں سکتا۔ اس لذت اور راحت سے جو نماز میں ہے اس کو اطلاع نہیں ہے پھر نماز میں لذت کیونکر حاصل ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ ایک شرابی اور نشہ باز انسان کو جب سرور نہیں آتا، تو وہ پے در پے پیالے پیتا جاتا ہے، یہاں تک کہ اس کو ایک قسم کا نشہ آ جاتا ہے۔ دانشمند اور بزرگ انسان اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے اور وہ یہ کہ نماز پر دوام کرے اور پڑھتا جاوے۔ یہاں تک کہ اس کو سرور آ جاوے اور جیسے شرابی کے ذہن میں ایک لذت ہوتی ہے، جس کا حاصل کرنا اس کا مقصود بالذات ہوتا ہے۔ اسی طرح سے ذہن میں اور ساری طاقتوں کا رجحان نماز میں اسی سرور کا حاصل کرنا ہو اور پھر ایک خلوص اور جوش کے ساتھ کم از کم اس نشہ باز کے اضطراب اور قلق و کرب کی مانند ہی ایک دعا پیدا ہو کہ وہ لذت حاصل ہو تو میں کہتا ہوں اور سچ کہتا ہوں کہ یقیناً یقیناً وہ لذت حاصل ہو جاوے گی۔ پھر نماز پڑھتے وقت ان مفاد کا حاصل کرنا بھی ملحوظ ہو جو اس سے ہوتے ہیں اور احسان پیش نظر رہے............
(ھود:115) یعنی نیکیاں یا نماز بدیوں کو دور کرتی ہے یا دوسرے مقام پر فرمایا ہے۔ نماز فواحش اور برائیوں سے بچاتی ہے اور ہم دیکھتے ہیں کہ بعض لوگ باوجود نماز پڑھنے کے پھر بدیاں کرتے ہیں۔ اس کا جواب یہ ہے کہ وہ نمازیں پڑھتے ہیں، مگر نہ روح اور راستی کے ساتھ۔ وہ صرف رسم اور عادت کے طور پر ٹکریں مارتے ہیں۔ ان کی روح مردہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کا نام حسنات نہیں رکھا اور یہاں جو حسنات کا لفظ رکھا الصلوٰة کا لفظ نہیں رکھا۔ باوجودیکہ معنے وہی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ تا نماز کی خوبی اور حسن و جمال کی طرف اشارہ کرے کہ وہ نماز بدیوں کو دور کرتی ہے جو اپنے اندر ایک سچائی کی روح رکھتی ہے اور فیض کی تاثیر اس میں موجود ہے۔ وہ نماز یقیناً یقیناً برائیوں کو دور کرتی ہے۔ نماز نشست و برخاست کا نام نہیں ہے۔ نماز کا مغز اور روح وہ دعا ہے جو ایک لذت اور سرور اپنے اندر رکھتی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 103)

حضور انور کا خطبہ عیدالفطر

۞ انگلستان میں عیدالفطر 13/اکتوبر 2007ء بروز ہفتہ منائی جائے گی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ عیدالفطر کیلئے ایم ٹی اے کی براہ راست نشریات کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر 2 بجے ہوگا اور اڑھائی بجے کے قریب خطبہ عیدالفطر نشر ہوگا۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

(نظارت اشاعت)

درخواست دعا

۞ محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے دل کا عارضہ تو رفع ہوگیا ہے مگر کچھ عرصہ سے معدے میں تکلیف رہتی ہے قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

۞ محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید کی ایک سائیکل ایکسیڈنٹ کے نتیجہ میں کولہے کی ہڈی فریکچر ہوگئی تھی۔ فیصل آباد میں کامیاب آپریشن کے بعد اب فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں اور طبیعت بہت تیزی سے سنبھل رہی ہے احباب سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

یوم تحریک جدید

۞ امراء صدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ سال رواں کا دوسرا ''یوم تحریک جدید'' 19۔اکتوبر 2007ء بروز جمعۃ المبارک منانے کا اہتمام فرمائیں جس میں مطالبات تحریک جدید پر خصوصی توجہ دلائی جائے اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 453)

وادیٔ سخن میں حکمت کی بارات

افصح العرب والعجم رسول کائنات ﷺ کا یہ فرمان مبارک بخاری شریف میں چاند ستاروں کی طرح چمک رہا ہے کہ "ان من الشعر حکمة" (بخاری کتاب الادب) بعض شعر تو حکمت سے لبریز ہوتے ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود کے ہمعصر بزرگ اردو شعراء جن کا آپ کی زندگی میں ہی وصال ہوگیا زمانی اعتبار سے دو قسم کے ہیں اول جو حضرت اقدس کے دعویٰ ماموریت سے قبل انتقال فرما گئے دوسرے جو آپ کے بعد بھی بقید حیات رہے مگر اپنی خدا ترسی، پارسائی اور روشن خیالی کے باعث خدا کے مقدس مامور ربانی پر سر سید احمد خاں مرحوم کی طرح احتراماً خاموش رہے اور دم واپسیں تک کوہ استقلال بنے رہے

ع

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

مثلاً حضرت امیر مینائی (استاد حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری) داغؔ حالی اکبر الہ آبادی۔ ریاض خیر آبادی وغیرہ (زمانہ وفات 1900ء تا 1921ء)

حضرت سلطان القلم کی حیات طیبہ میں آپ کے دعویٰ ماموریت سے قبل راہی ملک بقا ہونے والے بزم سخن کے تاجدار سات بزرگ خاص طور پر قابل ذکر ہیں:۔ آتش (1778ء 1846ء) ناسخ (1787ء۔ 1838ء) ذوق (1789ء ۔1854ء) غالب (1796ء۔1869ء) مومن (1800ء۔1851ء) انیس (1801ء۔ 1874ء) دبیر (1803ء۔1875ء)

اب آیئے حدیث مصطفوی کی روشنی میں مسیح وقت کے ان خوش نصیب شعرائے عظام کے کلام بلاغت نظام سے حکمت کے آبدار موتی اور نایاب گوہر تلاش کریں کہ یہ بھی ایک علمی مجاہدہ ہے

آتشؔ

خدا کے آگے ہے سرکش سے خاکسار عزیز
ابو لہب سے ہے قدر ابو تراب بلند

....

مسند شاہی کی حسرت ہم فقیروں کو نہیں
فرش ہے گھر میں ہمارے چادر مہتاب کا

ناسخؔ

اول و آخر کی نسبت ہوگئی صادق یہاں
صورت معنیٔ شبیہ مصطفیٰ پیدا ہوا
دیکھ کر اس کو کریں گے لوگ رجعت کا نشاں
یوں کہیں گے معجزے سے مصطفیٰ پیدا ہوا

غالبؔ

جاں دی، دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

مومنؔ

زمانہ مہدی موعود کا پایا اگر مومن
تو سب سے پہلے تو کہیو سلام پاک حضرت کا

انیسؔ

یہ تو نہیں کہا کہ شہ مشرقین ہوں
مولا نے سر جھکا کے کہا میں حسین ہوں

افسوس اردو شعر و ادب کے اس سنہری اور ارتقائی دور کے یہ انمول خزانہ ہائے بصیرت و فراست کاغذی قبرستان بن کر رہے گئے ہیں اور تفنن طبع کے لئے دوسری اصناف سخن ہی مرجع عقیدت کا درجہ اختیار کر چکی ہیں بالفاظ مصحفی مرحوم (1750ء۔1794ء)

کنج قفس میں ہم تو رہے مصحفی اسیر
فصل بہار باغ میں دھومیں مچا گئی

انوار عالی مقام کا انعکاس

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی بیان فرمودہ ایک عالمگیر اور ازلی ابدی صداقت جس پر بے شمار حقائق و واقعات نے مہر تصدیق ثبت کر دی ہے:۔

''حقیقت یہ ہے کہ جب دنیا میں کوئی امام الزمان آتا ہے تو ہزار ہا انوار اس کے ساتھ آتے ہیں اور آسمان میں ایک صورت انبساطی پیدا ہو جاتی ہے اور انتشار روحانیت اور نورانیت ہو کر نیک استعدادیں جاگ اٹھتی ہیں۔ پس جو شخص الہام کی استعداد رکھتا ہے اس کو سلسلہ الہام شروع ہو جاتا ہے اور جو شخص فکر اور غور کے ذریعہ سے دینی تفقہ کی استعداد رکھتا ہے اس کے تدبر اور سوچنے کی قوت کو زیادہ کیا جاتا ہے اور جس کو عبادات کی طرف رغبت ہو اس کو تعبد اور پرستش میں لذت عطا کی جاتی ہے اور جو شخص غیر قوموں کے ساتھ مباحثات کرتا ہے اس کو استدلال اور اتمام حجت کی طاقت بخشی جاتی ہے اور یہ تمام باتیں درحقیقت اسی انتشار روحانیت کا نتیجہ ہوتا ہے جو امام الزمان کے ساتھ آسمان سے اترتی اور ہر ایک مستعد کے دل پر نازل ہوتی ہے اور یہ ایک عام قانون اور سنت الٰہی ہے جو ہمیں قرآن کریم اور احادیث صحیحہ کی رہنمائی سے معلوم ہوا اور ذاتی تجارب نے اس کا مشاہدہ کرایا ہے.......... مسیح موعود کے زمانہ کو اس سے بھی بڑھ کر ایک خصوصیت ہے اور وہ یہ کہ پہلے نبیوں کی کتابوں اور احادیث نبویہ میں لکھا ہے کہ مسیح موعود کے ظہور کے وقت یہ انتشار نورانیت اس حد تک ہوگا کہ عورتوں کو بھی الہام شروع ہو جائے گا .... اور عوام الناس روح القدس سے بولیں گے اور یہ سب کچھ مسیح موعود کی روحانیت کا پرتوہ ہوگا۔ جیسا کہ دیوار پر آفتاب کا سایہ پڑتا ہے تو دیوار منور ہو جاتی ہے اور اگر چونہ اور قلعی سے سفید کی گئی ہو تو پھر تو اور بھی زیادہ چمکتی ہے اور اگر اس میں آئینے نصب کئے گئے ہوں۔ تو ان کی روشنی اس قدر بڑھتی ہے کہ آنکھ کو تاب نہیں رہتی۔ مگر دیوار دعویٰ نہیں کر سکتی کہ یہ سب کچھ ذاتی طور پر مجھ میں ہے۔ کیونکہ سورج کے غروب کے بعد پھر اس روشنی کا نام و نشان نہیں رہتا۔ پس ایسا ہی تمام الہامی انوار امام الزمان کے انوار کا انعکاس ہوتا ہے اور اگر کوئی قسمت کا پھیر نہ ہو اور خدا کی طرف سے کوئی ابتلا نہ ہو تو سعید انسان جلد اس دقیقہ کو سمجھ سکتا ہے اور خدانخواستہ اگر کوئی اس الٰہی راز کو نہ سمجھے اور امام لزمان کے ظہور کی خبر سن کر اس سے تعلق نہ پکڑے **تو پھر اول ایسا شخص امام سے استغنا ظاہر کرتا ہے اور پھر استغنا سے اجنبیت پیدا ہوتی ہے اور پھر اجنبیت سے سوء ظن بڑھنا شروع ہو جاتا ہے اور پھر سوء ظن سے عداوت پیدا ہوتی ہے اور پھر عداوت سے نعوذ باللہ سلب ایمانی تک نوبت پہنچتی ہے۔''**

(ضرورت الامام'' صفحہ 4-5 تصنیف و اشاعت 31/اگست 1898ء مطبع ضیاء الاسلام پریس قادیان)

☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل ناظرہ قرآن مجید

۞ مکرمہ قدسیہ محمود سردار صاحبہ اہلیہ مکرم سردار محمود الغنی صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل و رحم سے میری سب سے چھوٹی بیٹی عزیزہ ایمان محمود واقفہ نو نے قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور چھ سال کی عمر میں ختم کیا ہے۔ اس کو پڑھانے کی سعادت خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسارہ اور میری بڑی بیٹی عزیزہ مناہل محمود کو ملی۔ عزیزہ ایمان مکرم سردار عبدالسمیع صاحب کی پوتی اور مکرم محمد یوسف سلیم ملک صاحب مربی سلسلہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ عزیزہ کو نیک و صالح وجود بنائے اور قرآن مجید کی محبت عطا فرمائے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمد اسلم شہزاد صاحب معلم وقف جدید رحمت کالونی سلانوالی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم محمد یار صاحب ولد مکرم شیر محمد صاحب سلانوالی ضلع سرگودھا 23 ستمبر 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ نماز جنازہ محترم وقار احمد خان صاحب امیر ضلع سرگودھا نے پڑھائی قبر تیار ہونے پر دعا مکرم مبشر احمد شاد صاحب مربی ضلع سرگودھا نے کروائی۔ مرحوم مخلص احمدی، بھرپور داعی الی اللہ تھے زندگی میں شاید ہی کوئی ایسا دن ہو جس میں دعوت الی اللہ کا فریضہ سرانجام نہ دیا ہو، اسی وجہ سے مرحوم 1990ء میں تین ماہ تک اسیر راہ مولیٰ رہ چکے ہیں۔ خلافت اور مرکز کے ساتھ نہایت اخلاص اور پیار کا تعلق تھا اطاعت کا مادہ پایا جاتا تھا، اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

ولادت

۞ مکرمہ رضیہ درد عاطف صاحبہ ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم ڈاکٹر محمود احمد عاطف صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے مورخہ 24 ستمبر 2007ء کو دو جڑواں بیٹوں سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت دونوں بیٹوں کے نام ثاقب محمود اور کاشف محمود عطا فرمائے ہیں نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔ دونوں مکرم پروفیسر مسعود احمد عاطف صاحب کے پوتے اور مکرم قریشی محمد انور صاحب نائب ناظر مال صدر انجمن احمدیہ کے نواسے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ انہیں نیک، صالح لمبی عمر عطا فرماتے ہوئے خادم دین، نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم شیخ حارث احمد صاحب نائب وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم ناسک احمد صاحب شیخ معتمد خدام الاحمدیہ علاقہ راولپنڈی اور مکرمہ راشدہ ناسک صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹے کے بعد مورخہ 26 ستمبر 2007ء کو ایک بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت امۃ السبوح نام عطا فرمایا ہے۔ بچی مکرم شیخ محمد نصیر احمد صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ کی پوتی اور مکرم مرزا محمد یعقوب صاحب واہ کینٹ کی نواسی ہے۔ احباب کرام سے بچی کی درازی عمر و نیک اور صالح ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

8

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا سفر یورپ

خطبہ جمعہ، نیشنل عاملہ لجنہ اماء اللہ جرمنی سے میٹنگ اور ملاقاتوں کا وسیع سلسلہ

رپورٹ: مکرم مبارک احمد ظفر صاحب۔ایڈیشنل وکیل المال لندن

7 ستمبر 2007ء

آج حضور انور نے نماز فجر پانچ بجکر پینتالیس منٹ پر بیت السبوح میں پڑھائی اور آج ڈیڑھ بجے دوپہر تک حضور کا وقت دفتری مصروفیات میں گزرا۔

گروس گیراؤ کے لئے روانگی

آج جمعۃ المبارک ہے اور نماز جمعہ کا انتظام گروس گیراؤ Martin Buber سکول کے ہال میں کیا گیا ہے۔ یہ وہی ہال ہے جہاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ عیدالاضحیٰ کا خطبہ ارشاد فرمایا تھا۔گروس گیراؤ صوبہ Hassen کا ایک ضلع ہے جو کہ فرینکفرٹ سے قریباً 50 کلومیٹر اور منہائیم سے 15 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔اس جماعت کا شمار جرمنی کی بڑی جماعتوں میں ہوتا ہے۔

ایک بجکر سینتیس منٹ پر حضور انور کا قافلہ گروس گیراؤ کے لئے روانہ ہوا۔اس شہر کی مقامی پولیس نے حضور انور کے قافلہ کو شہر میں داخل ہونے سے پہلے ہائی وے سے ریسیو کیا۔جیسے ہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی گاڑی آٹوبان 67 سے اتری تو پولیس کی ایک گاڑی نے آگے اور دوسری نے قافلے کے آخر پر چلنا شروع کر دیا اور اس طرح پولیس قافلے کو Escort کرتے ہوئے نماز ہال کی طرف روانہ ہوئی۔ راستے میں ٹریفک کی ریڈ لائٹس پر پولیس ہوٹر بجا کر راستہ بناتی رہی تا کہ قافلہ بروقت اپنی منزل تک پہنچ سکے۔

خطبہ جمعہ

دو بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔تشہد،تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ جرمنی کے کامیاب انعقاد اور جلسہ کے حسن انتظام کا تفصیل سے ذکر فرمایا اور جماعت کو نصیحت فرمائی کہ جلسہ سالانہ کی کامیابی، ڈیوٹی دینے والے کارکنان کے لئے خوشی کا موجب ہوتی ہے اور اس خوشی کا تقاضا یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔اللہ کے آگے مزید جھکنے والے بنیں۔فرمایا کہ اگر ہم اللہ کا شکر گزار بندہ بنے رہیں گے تو اس کے انعام پہلے سے بڑھ چڑھ کر نازل ہوں گے۔

حضور انور نے پاکستان میں جلسہ منعقد ہونے کی توقع کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ انشاء اللہ جب پاکستان میں جلسہ ہوگا تو اتنا وسیع ہوگا کہ یوکے اور جرمنی کے جلسوں سے دس گنا بڑا ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اپنے اندر اطاعت نظام کا جذبہ پہلے سے بڑھ کر پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ ہر احمدی اللہ سے تعلق کے معیار کو بلند سے بلند کرنے کی کوشش کرے۔ اطاعت کے اعلیٰ نمونے دکھائے۔ اطاعت خلافت،اطاعت نظام سے منسلک ہے۔

فرمایا کہ ہمیشہ یہ یاد رکھیں کہ جماعتی نظام ایک مرکزی نظام ہے جو ذیلی تنظیموں پر فوقیت رکھتا ہے اور یہ سب سے بالا نظام ہے۔جماعت کا ہر ممبر ایک احمدی کی حیثیت سے جماعت کے مرکزی نظام کا پابند ہے۔فرمایا کہ اگر ہنگامی طور پر کوئی جماعتی پروگرام بن جاتا ہے تو جماعتی تنظیموں کو اپنے پروگرام اس کے مطابق ایڈجسٹ کرنے چاہئیں۔فرمایا کہ حلقوں میں جو ماہانہ اجلاس ہوتے ہیں۔ان میں لجنہ کو بلوایا جاتا ہے۔ان اجلاسات میں انہیں بلانے کی ضرورت نہیں اور نہ ہی ان کا شامل ہونا ضروری ہے۔البتہ اگر کوئی مرکزی پروگرام ہوں تو ان میں لجنہ کو شامل ہونا چاہئے۔اس کے علاوہ لجنہ جو اپنے جلسے کرتی ہیں ان میں لجنہ کو شامل ہونا چاہئے۔

اپنے خطبہ میں حضور انور نے جرمن احمدیوں اور نومبائعین سے اپنی ملاقات کے حوالے سے ان کے اخلاص اور تقویٰ کا بھی ذکر فرمایا نیز حضور انور نے عورتوں کو خاموشی سے جلسہ کی کارروائی سننے کی بھی نصیحت کرتے ہوئے متنبہ فرمایا کہ اگر وہ جلسوں کے دوران باتیں کرنے سے باز نہ آئیں تو آئندہ ان کو جلسہ منعقد کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی یا اگر ان کا جلسہ ہوا تو میں اس میں شامل نہیں ہوں گا۔

(حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا مکمل متن الفضل انٹرنیشنل کے شمارہ 28 ستمبر 2007ء میں ملاحظہ فرمائیں۔)

نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد حضور انور بیت السبوح کے لئے روانہ ہوئے۔ واپسی پر بھی پولیس کی دونوں گاڑیوں نے حضور انور کے قافلے کو Escort کرتے ہوئے بغیر کسی رکاوٹ کے ہائی وے تک پہنچایا۔

نیشنل عاملہ لجنہ جرمنی سے میٹنگ

پانچ بجکر اٹھارہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ اماء اللہ کے دفتر میں تشریف لائے۔ سب سے پہلے حضور انور نے جنرل سیکرٹری سے گزشتہ میٹنگ میں دی جانے والی ہدایات پر عملدرآمد کے بارے میں استفسار فرمایا۔اس کے بعد حضور انور نے شعبہ وار جائزہ لیا اور ضروری ہدایات سے نوازا۔حضور انور نے فرمایا کہ فرینکفرٹ کو ایک ماڈل بنائیں اور اس پر محنت کریں۔یا یہ کہ کوئی اور مجلس لے لیں جو ایکٹو ہو اسے ماڈل بنائیں۔

حضور انور نے تربیت اور پردہ کے حوالے سے ہدایت کی کہ پانچ اور چھ سال تک کی عمر کی بچیوں کو مناسب لباس پہننے اور خصوصاً آٹھ سال تک کی بچیوں کو سر ڈھانکنے کی عادت ڈالنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ نیشنل لیول پر اجتماع نہ کیا جائے بلکہ ریجنل لیول پر اجتماعات ہوں اور لجنہ کو بتایا جائے کہ یہ ان کے بے جا شور کرنے پر ہوا ہے۔حضور انور نے فرمایا کہ نیشنل صدر لجنہ اور سیکرٹری تربیت دورہ جات کریں اور پھر جائزہ لیں تب جا کر اصلاح کا طریق واضح ہو سکے گا۔یہ میٹنگ پچپن منٹ تک جاری رہی۔

ملاقاتیں

چھ بجکر پندرہ منٹ پر انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔آج ملاقاتوں کا آخری دن تھا اور اکتالیس خاندانوں کے ایک سو اکہتر افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور ملاقاتوں کا یہ سلسلہ نماز مغرب تک جاری رہا۔اس دوران حضور انور نے بعض دفتری امور کے بارے میں متعلقہ سٹاف کو ہدایات بھی دیں۔ نمازوں سے قبل شعبہ جائیداد بیت السبوح کے کارکنان کو حضور انور نے شرف مصافحہ بخشا۔اس دورہ میں جرمنی کے علاوہ 28 ممالک کے احمدی، غیراز جماعت اور غیر مذاہب کے لوگ حضور انور سے ملاقات کرکے دیدار سے مشرف ہوئے۔ ملاقاتوں کے انتظام میں مکرم ڈاکٹر محمود احمد طاہر صاحب نائب امیر جرمنی اور ان کے دو نائبین مکرم غلام مصطفیٰ صاحب اور محمد صادق پرویز صاحب نیز بعض دیگر نوجوانوں کو خدمت کی سعادت نصیب ہوئی۔

نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں نماز مغرب وعشاء پڑھائیں اور اس کے بعد اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ماخوذ

جسمانی صحت کے لئے روزہ کی افادیت

روزے انسان کی صحت کے لئے بھی بے حد مفید ہیں۔ یہ ہمیں ان نادار افراد سے ہمدردی کا احساس دلاتے ہیں۔جنہیں دو وقت کی روٹی میسر نہیں۔ یہ بھوک اور پیاس کی برداشت کی صلاحیت میں بھی اضافہ کرتے ہیں۔ روزے کا تصور یہ ہے کہ بھوک پیاس برداشت کرنے کے ساتھ ساتھ ہر قسم کی لسانی سماعی بدنی بدیوں سے بھی اجتناب کیا جائے صرف بھوک پیاس برداشت کرنا ہی روزے کا مقصد نہیں بلکہ جملہ برائیوں سے اجتناب کی روزے کی تکمیل کے لئے لازمی شرط ہے۔طبی ماہرین نے بھی روزے کو ہر لحاظ سے صحت جسمانی کے لئے مفید قرار دیا ہے ان کا کہنا ہے کہ روزہ متعدد جسمانی،نفسیاتی اور جنسی امراض سے بچاؤ کا بھی ایک بڑا ذریعہ ہے۔ روزہ موٹاپے،شوگر، بلڈ پریشر اور ذہنی دباؤ کا بھی مؤثر و مکمل علاج ہے۔ان امراض میں مبتلا افراد اگر ڈاکٹر کی ہدایات کے مطابق روزے رکھیں تو ان کے لئے بے حد مفید اور معاون ثابت ہوسکتا ہے۔ماہرین کا کہنا ہے کہ متذکرہ بیماریوں میں مبتلا مریض، روزہ رکھ کر ان امراض میں معتدبہ کمی کر سکتے ہیں کیونکہ خوراک کا بے جا اور بے محل استعمال ہی انسان کو ان امراض کا شکار بناتا ہے۔ ماہ رمضان میں اگر روزوں کا اہتمام کیا جائے تو ان امراض سے کافی حد تک نجات ہوسکتی ہے۔

طبی ماہرین کا خیال ہے کہ شوگر کے وہ مریض جو انسولین استعمال کرتے ہیں ان کے لئے بھی روزہ مفید ہے، رمضان کے بعد بھی اگر وہ کھانے پینے کا ایک لائحہ عمل ترتیب دے لیں، شیرینی نمک وغیرہ کا استعمال کم از کم کریں تو ان امراض سے مکمل نجات ممکن ہے۔ ان مریضوں کو روزہ کھولنے سے پہلے ہلکی واک کا مشورہ دیا جاتا ہے۔طبی ماہرین کے مطابق روزہ موٹاپے کا بھی بہترین علاج ہے ایک ماہ کی پریکٹس کے بعد جب بھی موٹاپے کا مریض اپنے کھانے پینے کے اوقات مقرر کرے تو وہ مستقل طور پر موٹاپے کے تکلیف دہ مرض سے نجات پا سکتا ہے۔معدے اور جگر کی تکالیف میں روزہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے عام دنوں میں انسان بلاضرورت اور بے انتہا کھانا کھاتا رہتا ہے یہی وجہ ہے کہ وہ معدے اور جگر کے امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ایک ماہ کے روزوں کی پریکٹس کے بعد اگر پورا سال اسی لائحہ عمل پر دوام اختیار کرے تو یقیناً یقیناً ان امراض سے نجات پا سکتا ہے۔اس طرح وہ قیمتی

(باقی صفحہ 6 پر)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مجلس عرفان

اللہ تعالیٰ کی صفت کلیم کا نظام اور پیراسائیکالوجی

مورخہ 18/اگست 1995ء کی مجلس عرفان میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے سوال ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے صفت کلام کو بطور فعل (Verb) پیش کیا۔ بطور صفت پیش نہیں فرمایا اس میں کیا حکمت ہے۔ اس کا پُرحکمت اور تفصیلی جواب ارشاد کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ:۔

اس کی بڑی واضح حکمت موجود ہے کہ جس طرح ہم بولتے ہیں اس طرح اللہ بولتا نہیں ہے۔ اگر اللہ اس طرح بولے تو اس کی آواز سب کو ہمیشہ آئے اور جب بولے تو سب سن لیں۔ تو یہ جو مسئلہ ہے اس کو عیسائی محققین نے قرآن پر اعتراض کے طور پر اٹھایا ہے اور اس کا جواب اسی بات میں ہے جو آپ سوال کے طور پر کررہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ تم کہتے ہو کہ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ کلام الٰہی تو ہے نا لیکن یہ کلام کیسے ہوگیا، کس طرح بولتا ہے۔ اس کا کون سا Organ ہے جو بولنے سے تعلق رکھتا ہے۔ Vocal Cord ہے؟ کیا شکل ہے؟ اور جب وہ بولتا ہے تو پھر دوسروں کو کیوں سنائی نہیں دیتا۔ اس لئے یہ سب نفس کی باتیں ہیں اور بات وہیں ختم ہوتی ہے کہ وہ تمہارے نفس کے تاثرات ہی خدا کی آواز سمجھے گئے ہیں۔ پھر ایسے لوگوں کے وحی کی دعویدار ہونے کا کیوں انکار کرتے ہیں جیسے گاندھی نے یا دوسرے لوگوں نے کیا۔

اس مضمون پر حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب سے ایک امریکن پادری نے بحث شروع کی تھی اور چوہدری صاحب نے مجھے بھی اس کی تھوڑی سی بحث بھجوائی۔ ان دنوں میں وقف جدید میں ہوا کرتا تھا۔ میں نے چوہدری صاحب کو مشورہ دیا کہ آپ اپنی بے حد ذہانت اور عقل کے باوجود سادہ ہیں کیونکہ آپ میں متقیانہ سادگی بھی پائی جاتی ہے۔ تقویٰ سے عاری شیطان چالاک ہے اور ایسے لفظوں میں اس نے آپ کو الجھا دیا ہے کہ آپ کا اگر یہ جواب چھپے تو کئی لوگوں پر یہ تاثر پڑ جائے گا کہ نعوذ باللہ من ذالک آپ نے بعض جگہ پر (دین) کا دفاع ٹھیک نہیں کیا۔ اس لئے اس قسم کی بحث کو آپ چھوڑیں اور جو حقیقت ہے اس پر اتر کر اس سے گفتگو کریں، لفظی بحث میں نہ الجھیں، کافی عرصہ خط و کتابت جاری رہی۔ اس کے بعد چوہدری صاحب نے مجھے یہی بات دوبارہ خود کہی کہ وہ تو بالکل ناکارہ چیز تھی۔ کوئی اس میں شرافت، حیا نہیں، صرف لفظی چالاکیوں میں پھنسا ہوا تھا۔

صرف فعل کی صورت کلام کا اظہار نہیں کیا

اس لئے اول تو یہ بھی درست نہیں ہے کہ خدا نے صرف فعل کی صورت میں اپنے کلام کا اظہار فرمایا ہے۔ کلمات کہتا ہے جب، ہر چیز کو کلمہ کہتا ہے۔ تمام کلمات اس سے نکلتے ہیں تو یہ فعل نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مدادا الکلمات ربی اب یہ کلمات فعل تو نہیں ہے۔ اللہ کی طرف سے اسم منسوب ہوا ہے، جمع میں لنفد البحر تو اللہ تعالیٰ کی صفت کلام جن معنوں میں اس آیت میں پیش ہوئی ہے وہی اس کی صفت کلام ہے جو کئی دفعہ تکلم بھی اختیار کرتی ہے۔ ہر چیز جو مادے کی صورت میں تخلیق ہوتی ہے وہ بھی کلام سے وجود میں آتی ہے اور ان معنوں میں کن فیکون کا مضمون ہے جو اس پر مزید روشنی ڈال رہا ہے اور ہر وہ چیز جو کن سے پیدا ہوتی ہے اس کے مالک کو، خالق کو یہ کہنا کہ وہ صفت کلام سے عاری ہے، یہ درست نہیں ہے۔

اگر اس طرح اللہ تعالیٰ کو کلیم کہا جاتا جیسے موسیٰ کو کلیم کہا گیا تھا تو ہم جو کلیم کے معانی سمجھتے ہیں اس کی رو سے ہم اس وسیع مضمون کو پا ہی نہیں سکتے تھے اور خاموشی ہے جو زیادہ کلام ہے اور اکثر کلام خاموشی میں بول رہا ہے اور یہ ہے کلام الٰہی۔ وہ کبھی کبھی گنگنانے بھی لگتا ہے اور وہ چند لمحات ہیں جن کو فعل میں ذکر فرمایا گیا ہے۔ اس کا Mechanism کیا ہے۔ وہ بھی اس میکنیزم (Mechanism) سے مختلف ہے جو ہماری آواز کا میکنیزم (Mechanism) ہے۔

پیراسائیکالوجی پر امریکہ کی یونیورسٹی میں گفتگو

امریکہ کی نارتھ کیرولائنا یونیورسٹی کے پاس ایک انسٹیٹیوٹ ہے جس میں پیراسائیکالوجی میں ریسرچ ہو رہی ہے۔ بہت بڑی ریسرچ ہورہی ہے۔ اب تک جتنا میرے علم میں پیراسائیکالوجی کی جنرل ریسرچ ہے اس سے بہتر کہیں نہیں کیونکہ اس میں بعض نوبیل لاریئیٹس بھی ہوتے ہیں، فزسٹس (Physicists)، کیمسٹس اور ہر تجربہ کو وہ Scientists کی نگرانی میں کروا کر دکھاتے ہیں۔ وہاں جب میں گیا تو پہلے تو مجھے ان سے یہ تاثر تھا کہ میں ان سے خطاب کروں گا لیکن وہ خطاب محض تعارفی تھا۔ مجھے انہوں نے ایک سمپوزیم قسم کے فنکشن میں شامل رکھا اور یہ کہا کہ اس میں طلباء کی طرح تم بھی بیٹھو اور جو چاہتے ہو کہو۔ اس کا پس منظر یہ ہے کہ ان کے جو سیکولر لوگ بھی ہیں وہ دین حق کے خلاف متعصب ہیں۔ اس سمپوزیم سے پہلے مجھے دعوت یہی دی گئی تھی کہ آ کے ان سے خطاب کرو کیونکہ میرا تعارف کسی امریکن احمدی نے ان سے کروایا تھا کہ اس کو اس مضمون سے دلچسپی ہے تو اس پہلو سے آپ کے لئے فائدہ مند ہوگا۔ اس سے گھنٹہ ڈیڑھ پہلے وہ مجھے آ کے ملا اور گفتگو شروع کی اور ہندو فلاسفی اور کئی قسم کے ایسے چکر اس نے چلانے کی کوشش کی۔ جب میں نے اس کو جواب دیا اور بالکل لاجواب ہوگیا تو اس وقت اس نے فیصلہ کیا کہ اس کا لیکچر نہیں کروانا۔ مگر وہاں مجھے موقع مل گیا۔ وہاں اس پہلو سے جب میں نے روشنی ڈالی تو تمام طلباء سو فیصد اپنے پروفیسرز اپنے دوسرے خطاب والوں کو چھوڑ کر میرے گرد اکٹھے ہوگئے کہ یہ جو نکتہ ہے آج تک ہم نے نہیں سنا تھا، یہ ہمیں سمجھاؤ اور پروفیسر نے کہا کہ کلاس ختم تو پھر بھی لوگوں نے کہا ختم ہوگئی ہے لیکن ہم نے یہیں رہنا ہے اور کلاس ختم ہونے کے بہت لمبا عرصہ تک بعد میں باتیں کرتے رہے جو مضمون میں بتا رہا ہوں یہ ہے اصل جس کی وجہ سے ان کی آنکھیں کھل گئیں۔

کلام الٰہی سننے کے لئے ریسیونگ سیٹ

ان کو میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ جو کلام فرماتا ہے جو ہمیں تمام مذاہب میں ملتا ہے اس کلام کے لئے اگر کوئی Receiving Set خدا تعالیٰ نے انسان میں نہ پیدا کیا ہوتو وہ کلام ہو ہی نہیں سکتا اور پھر وہ مخصوص کلام نہیں ہوسکتا۔ کسی ایک بندے سے۔ جس کا ریسیونگ سیٹ On ہوگا اس Vibration کے اوپر جس میں اللہ تعالیٰ نے ایک پیغام پہنچانے کا فیصلہ کیا ہے وہی اس آواز کو سنے گا اور اس کے اردگرد کسی کے خواب و خیال میں بھی نہیں آئے گا اور اس کے لئے دماغ کے اندر جو میکنیزم (Mechanism) ہے وہ ایسا ہے جو بعض دفعہ اپنے طور پر بھی انگیخت پاجاتا ہے اور اس کے نتیجہ میں کچھ تجارب تمہیں ہوتے ہیں جس کا نام تم نے پیراسائیکالوجی رکھا ہے۔

کلام الٰہی اور پیراسائیکالوجی

پیراسائیکالوجی اور اس کا فرق یہ ہے کہ دوسری طرف سے کوئی نہیں بول رہا سوائے اس کے کہ ایک انسان اتنی مشق حاصل کرلے کہ اپنے خیالات میں ڈوبے تو اس کی طاقت کی لہریں، فزسٹس (Physicists) کے علم میں جو بھی طاقتیں ہیں، لہروں کے ذریعہ یا دوسرے ذرائع سے ایک بات کو دوسرے تک منتقل کرنے کا ان سے بالا کوئی اور ذریعہ بنتا ہے جس سے یہ لہریں چلتی ہیں۔ ٹیلی پیتھی ضروری نہیں ہے۔ ٹیلی پیتھی تو صرف پیغام دینا ہے نا؟ متاثر ہو کے بعض دفعہ کہتے ہیں گھروں میں آگیں بھی لگ جاتی ہیں اور ایک شخص کے اندر طاقتیں پیدا ہوجاتی ہیں کہ وہ بجلیوں کے اوپر اثر انداز ہوجاتا ہے، کئی قسم کی چیزیں ہیں۔ اس لئے میں ٹیلی پیتھی کا لفظ استعمال نہیں کررہا۔ اندرونی طاقت کا دوسری طرف انتقال، یہ انسان کو محدود طور پر حاصل ہوچکا ہے۔ تجرباتی طور پر بتانے کے لئے کہ ایسا ممکن ہے۔ وہ جو پیغام پہنچتا ہے دوسرے تک وہ بہت ہی کمزور لہروں کے ذریعہ پہنچتا ہے۔ کئی دفعہ جو اس کے تجربے کئے گئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ وہ قریب قریب پہنچا ہے۔ اس نے لکھا ہے کہ ایسی کوئی بات ہے لیکن جب پتہ لگا تو صرف یہ ثابت ہوسکا کہ اس نے اس کا پیغام ضرور سنا ہے ورنہ اتنا قریب نہیں آسکتا تھا۔ تو یہاں تک بھی ابھی Conjectures کی دنیا ہے۔

جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک بہت بڑی طاقت کے اوپر یہ لہریں چلائی جاتی ہیں تو اس کو انسانی تعریف میں کلام کہہ ہی نہیں سکتے۔ اس کو بھی کلام نہیں کہہ سکتے جو پیراسائیکالوجیکل ذرائع ہیں۔ اپنی بات، اپنے مضمون، اپنی طاقت کو دوسروں تک منتقل کرنا اس کو کلام نہیں کہا جاتا۔ تو اس لئے اللہ تعالیٰ ان معنوں میں کلیم نہیں ہے۔ کیونکہ اس کے دوسرے ذرائع ہیں جن کے ذریعہ وہ اپنا مقصد ایسے شخص کو پہنچاتا ہے جس کو اس نے پہلے ہی سے اس مقصد کو سمجھنے اور اسے Receive کرنے یعنی اسے حاصل کرکے اس کے معنی سمجھنے کی طاقت بخشی ہوئی ہے۔ اکثر یہ خالی سیٹ پڑے ہوئے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ حرکت کرتے ہیں ایسی شکل میں جس کو Clairvoyance کہتے ہیں۔ آپ ایک شخص کے قریب بیٹھیں تو بعض دفعہ خاموشی میں بھی اس کے خیالات آپ تک پہنچ جاتے ہیں۔ اسی لئے صحبت صالحین کا ذکر ہے۔ یہ عام سلسلہ جاری ہے۔ روزمرہ کی انسان کی زندگی کا تجربہ ہے۔ اس کے لئے کسی بڑا پیراسائیکالوجسٹ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ تو روزمرہ کچھ نہ کچھ حرکت میں آتا ہے جس طرح کرسٹل سیل Crystal Cell ریڈیو جب ریڈیو سٹیشن کے بالکل قریب ہوتو وہ چل پڑتا ہے حالانکہ اس میں نہ بجلی ہے نہ کوئی اور چیز اور ذرا سا دور ہٹ جائے تو ختم ہوجاتا ہے۔ تو یہ جو انسانی ذہن کی مخفی طاقتیں ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو قبول کرنے کے لئے بنائی گئی ہیں۔ اعلیٰ مقصد یہ ہے اور اس کے بغیر کھوکھے ہیں۔ کھوکھے سیٹ ہیں کرسٹل سیل Crystal Cell ہیں۔ تھوڑے تھوڑے سے دائرے میں کچھ کام کرتے ہیں، کچھ کنفیوزڈ Confused آوازیں سنتے ہیں۔

انبیاء کے کلام میں فرق

یہی مضمون جب میں نے انہیں سمجھایا تو میں نے کہا کہ اب تمہیں سمجھ آئے گی کہ وحی الٰہی خدا کی طرف سے ہونے کے باوجود مختلف انبیاء کے کلام میں اتنا فرق کیوں ہے اور بعض لوگ جب اس وحی کو سنتے ہیں تو ایسی زبان میں سنتے ہیں جو زبان درست بھی نہیں ہے۔ اس کی میں نے مثالیں بھی ان کو دیں۔ اول سوال و جواب کی مجلس میں اتنی لمبی باتیں، اندازہ کرلیں، بالکل یکطرفہ لیکچر میں تبدیل ہوگئی تھیں اور جب پروفیسر دخل دینے کی کوشش کرتا تھا تو Student کہتے تھے، نہیں ہم نے سننی ہیں یہ باتیں۔ میں نے ان کو مثال دی ایک مثال مجھے یاد نہیں اب کہ یہ دی تھی کہ نہیں لیکن اکثر میں یہ مثال بھی دیا کرتا تھا۔ وقف جدید میں حافظ آباد کے ایک بابا جی ہوا

کرتے جواب وفات پا چکے ہیں۔کولمبس خان ان کا لڑکا بھی وقف جدید میں ہوا کرتا تھا اب تو جرمنی میں ہے۔باقی بچے بھی ہیں ماشاءاللہ۔یہ نیک انسان تھے ان کو خوابیں بعض دفعہ ایسی آتی تھیں جوان کے نفس کی طاقت سے تو بہرحال بالا تھیں۔مگران کو الٰہی کلام ایک مولوی نہیں کہہ سکتا تھا۔وجہ یہ تھی کہ عربی میں بات پہنچتی تھی اور وہ ناقص عربی بھی ان کی طاقت سے باہر تھی۔ ان بیچاروں کا Receiving Set بہت کمزور سا تھا۔اللہ تعالیٰ کی طرف سے جب مشینری حرکت میں آتی تو وہ دماغ ہی سے کام لیتا ہے۔

یہ بھی ایک حکمت ہے جو میں سمجھا رہا ہوں۔اللہ کی صفات میں اس کو کلیم کیوں نہیں کہا گیا۔وہ ہرانسان کے دماغ سے کام لیتا ہے اس کو Activate کرتا ہے اوراس کی تمام صلاحیتوں کا اگر Sum ٹوٹل ناقص ہو اور رخنہ والا ہوتو ویسا ہی ہوگا لیکن اس کو جھوٹا نہیں کہا جاسکتا۔کیونکہ انہوں نے مجھے بعض دفعہ اپنے ایسے الہام بتائے جو عربی زبان میں تھے جن کی ان کو کچھ بھی سمجھ نہیں آئی اوران کے لئے تو عجیب سی بات تھی لیکن اس میں ایک پیغام بھی تھا۔جب میں نے ان کو بتایا تو وہ حیران رہ گئے کہ اچھا یہ بھی بات ہے۔اس لئے میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ یہ جو فرق ہے یہ بعض کے نزدیک،تو ایک انسان کے جھوٹا ہونے کی دلیلیں ہیں اور یہی رجحان جو ہے Crooked اور احمقانہ، یہی بعض مستشرقین آجکل بھی قرآن پر حملے کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں کہ یہ گرائمر کی رو سے یوں ہے۔ابھی آسٹریلیا سے مجھے کئی ایسے سوالات پہنچے تھے کہ ایک پادری ہے وہ بہت دندناتا پھرتا ہے کہ قرآن کریم کی گرائمر میں یہ یوں ہے، یہ یوں ہے۔وہ اعتراض کرتے ہیں کہ ہم جواب بھی دیتے ہیں مگر امرواقعہ یہ ہے کہ تمام انبیاء کی وحی میں اگر فرق ہے اور قرآن کریم کا یہ دعویٰ ہے کہ ہر وحی خدا ہی کی طرف سے ہے تو فرق کیوں ہے۔کیونکہ Author کے بدلنے سے ہی فرق پڑتا ہے لکھنے والے کے بدلنے سے فرق نہیں پڑا کرتا۔اگر Author ایک ہے تو وحی میں تبدیلی نہیں ہونی چاہئے۔اگر Sets مختلف ہیں تو ہوسکتی ہے۔اس لئے اس کا تعلق اس مضمون سے ہے۔

اگر کلام من وعن اللہ کی زبان سے نکلتا،کوئی زبان ہوتی جس سے نکلتا،تو اس کے کسی غلط ہونے کا سوال ہی کوئی نہیں پیدا ہوتا تھا۔بعینہٖ اسی طرح پہنچتا اور ہر نبی کی وحی، غیر نبی کی وحی بھی اسی شان کی ہوتی۔

یہ میں نے ان کو سمجھایا تو ان طلباء کی آنکھیں کھل گئیں۔ان میں بڑے سینئر طلباء بھی تھے اور صرف پیراسائیکالوجی کے نہیں تھے بلکہ Chemists، Physicists بھی تھے۔یہ شوقیہ آتے تھے اس کالج میں اورانہوں نے صاف کہا کہ ہم نے کبھی پیراسائیکالوجی میں یہ مضمون نہ دیکھا، نہ پڑھا اور ایسا جو دل کو مطمئن کررہا ہے۔تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے صفت کلیم کے حوالے سے مجھے یہ موقع مل گیا آپ کو بتانے کا۔

(روزنامہ الفضل 5 مارچ 2003ء)

مکرم ڈاکٹر محمد اشرف میلو صاحب ماہر امراض خون وکینسر

مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب آف اسلم پور کا ذکر خیر

ہمارے والد مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب 1927ء میں ضلع گورداسپور کے گاؤں میلواں میں پیدا ہوئے۔ ہمارے بزرگ بتاتے ہیں کہ یہ گاؤں ہمارے خاندان کے تین سگے بھائیوں نے کسی زمانے میں آباد کیا تھا۔

1947ء میں آپ قادیان میں ایف اے کے طالب علم تھے تقسیم ملک کے بعد پاکستان آ کر آپ پولیس فورس میں شامل ہوگئے۔آغاز ملازمت ہی سے آپ نے رشوت نہ لینے کا فیصلہ کیا۔آپ کے اس فیصلے میں ہماری والدہ صاحبہ کا کردار بہت اہمیت رکھتا ہے۔آپ فرماتی ہیں کہ میں نے آپ کے والد سے کہا کہ میں کبھی آپ سے مہنگے کپڑے یا مہنگی چیزوں کی فرمائش نہیں کروں گی لیکن ہم نے اپنی اولاد کو حرام کی کمائی نہیں کھلانی۔آپ نے اس پر سختی کے ساتھ عمل کیا۔بلکہ خود کوشش کرکے ایسی جگہ ملازمت کی جہاں رشوت کا سوال ہی پیدا نہ ہو۔مثلاً آپ نے ایک لمبا عرصہ پولیس اکیڈمی لاہور میں بطور ٹیچر کے گزارا۔ اکثر لوگ تھانیداروں کے گھروں میں دودھ۔گھی یا بطور ایندھن لکڑیاں وغیرہ بھیج دیتے تھے آپ کو ان چیزوں سے بھی نفرت تھی۔آپ نے اپنی زندگی انتہائی اصول پسندی اور رکھ رکھاؤ کے ساتھ باعزت طور پر گزاری۔کبھی فضول بات منہ سے نہ نکالی۔نمازوں کی سختی کے ساتھ پابندی کرتے تھے۔روزانہ تہجد کی نماز ادا کرتے اور قرآن شریف کی تلاوت کرتے۔بچوں کو شروع سے نمازوں کی پابندی کروائی۔ہمیں حکم ہوتا تھا کہ مغرب کے وقت گھر آجایا کریں اور باجماعت نماز کا اہتمام کرتے۔اکثر بچے جن پر نماز فرض ہوچکی ہوتی ان سے جماعت کرواتے اور بعد میں اگر کوئی غلطی کرتا تو اس کو سمجھا دیتے۔

جب ہم چھٹیوں میں کالج سے گاؤں آتے اور اگر آپ بھی ان دنوں گاؤں میں ہوتے تو ہمیں اپنے ساتھ کھیتوں میں کام کے لئے لے جاتے۔ مثلاً درخت وغیرہ لگانے یا کوئی چھوٹے موٹے کام کرواتے۔مقصد یہ ہوتا کہ ہم اپنے آبائی پیشہ زراعت کو نہ بھولیں۔ ہمارا زرعی فارم گاؤں سے تقریباً ایک میل کے فاصلہ پر ہے۔ جمعہ کے دن دوپہر کے وقت سب کام چھوڑ کر ہم سب کو ساتھ لے کر شدید گرمی میں پیدل چل کر گاؤں نماز کے لئے آتے۔

آپ کو گھوڑی رکھنے کا شوق تھا۔لیکن جب گھوڑی سے گر کر بچپن میں اس عاجز کا دایاں بازو کئی جگہ سے ٹوٹ گیا تو آپ نے اس شوق کو ترک کردیا۔خدا خوفی اور خدا تعالیٰ کی ذات پر مکمل یقین آپ کی زندگی کے ہر پہلو پر نمایاں تھا آپ ایک صابر، ہمیشہ سچی بات کرنے والے، قناعت پسند، غریبوں کا خیال رکھنے والے اور راتوں کو اٹھ کر دعائیں کرنے والی شخصیت تھے۔

جب اس عاجز کو میڈیکل کالج میں داخلہ ملا۔ آپ نے والدہ صاحبہ سے اخراجات کے بڑھنے کا ذکر کیا۔ پولیس ملازمین کے جو بچے کالج اور یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کرتے ہیں انہیں پولیس ویلفیئر فنڈ سے مناسب وظیفہ ملتا ہے۔ والد صاحب کو اس بات کا علم نہیں تھا۔ایک سال گزرنے کے بعد جب آپ کو پتہ چلا تو درخواست دینے پر نہ صرف گزشتہ سال کے پیسے مل گئے بلکہ آئندہ بھی ملنے شروع ہوگئے۔آپ نے اسے خداتعالیٰ کی طرف سے خاص فضل سمجھا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے بچوں کی اعلیٰ تعلیم کی توفیق دی ہے اور اخراجات کا بھی بندوبست کردیا ہے۔ جب یہ عاجز نصرت جہاں سکیم کے تحت وقف کرکے افریقہ جانے لگا تو آپ نے مجھے آخری نصیحت یہ کی کہ ’’کوئی ایسی حرکت نہ کرنا کہ خلیفہ وقت تم سے ناراض ہوجائیں‘‘۔

آپ نے مشکل حالات کا بھی صبر اور دعاؤں کے ساتھ مقابلہ کیا۔1988ء میں ہمارے تیسرے بھائی طاہر احمد صاحب کو جو انجینئرنگ کے طالب علم تھے۔کو کاروبار کا شوق پیدا ہوا اور تین Harvesting مشینیں قسطوں پر لے لیں۔ایک دن اپنی گاڑی میں جا رہے تھے تیز رفتاری کے باعث گاڑی ایک موڑ پر درخت سے ٹکرا گئی۔سر پر چوٹ آئی اور وہیں بے ہوش ہوگئے۔ ان دنوں یہ عاجز اور مجھ سے چھوٹے بھائی ڈاکٹر مبشر احمد چوہدری امریکہ میں تھے۔ ہم دونوں ایک ہی ہسپتال میں ٹریننگ حاصل کر رہے تھے۔ عزیزم مبشر احمد ہارٹ سپیشلسٹ بن رہے تھے اور یہ عاجز میڈیسن میں ٹریننگ لے رہا تھا۔ بلکہ ہمارا سب سے چھوٹا بھائی جاوید اسلم چوہدری بھی ان دنوں امریکہ میں MBA کا طالب علم تھا۔ والد صاحب ایکسیڈنٹ کا پتہ چلنے پر طاہر کو لاہور جنرل ہسپتال میں لے آئے۔

ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں دعا کے لئے خط فیکس کیا اور پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو ٹیلیفون پر بھی اطلاع دی۔ کچھ دنوں بعد حضور کا خط آیا جہاں دستخطوں کے ساتھ حضور نے اپنے ہاتھ سے لکھا تھا کہ ’’طاہر احمد کا ہماری طرف سے حال پوچھیں‘‘ ادھر طاہر احمد ابھی تک مکمل بے ہوشی میں تھا۔ یہ عاجز حضور کے اس پیغام پر غور کرتا رہا دوسرے یا تیسرے دن میرے ذہن میں یہ بات آئی کہ طاہر احمد نے نہ صرف ہوش میں آجانا ہے۔ بلکہ اس کے دماغ نے بھی صحیح کام کرنا ہے۔ کیونکہ حال انسان صحیح دماغ والے شخص سے پوچھتا ہے اور میرے دل میں ایک عجیب تسلی کی صورت پیدا ہوگئی۔جس کا ذکر میں نے اپنے بھائی ڈاکٹر مبشر احمد اور اپنے والدین سے کیا۔

عزیزم ڈاکٹر مبشر احمد اسی وقت امریکہ سے پاکستان چلے گئے اور ایک مہینہ طاہر احمد کے ساتھ رہے۔جب ایک مہینہ کے بعد بھی اسے ہوش نہ آیا تو مبشر احمد طاہر احمد کا ویزہ لگوا کر PIA کے جہاز میں دو سیٹوں پر لٹا کر امریکہ لے آئے اور اسی ہسپتال میں جہاں ہم کام کرتے تھے۔اسے داخل کرادیا۔ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد یہی کہا کہ اسے کبھی ہوش نہیں آئے گی۔لیکن خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ تقریباً چار مہینے بے ہوش رہنے کے بعد ایک دن اس نے باتیں کرنی شروع کردیں اور آہستہ آہستہ تقریباً مکمل طور پر ٹھیک ہوگیا۔آجکل لاہور ڈیفنس میں رہتا ہے اور دو بچوں کا باپ ہے۔ والد صاحب نے ریٹائرمنٹ اپنے وقت سے پہلے لے لی تھی اور ہمارے ماموں چوہدری محمود احمد صاحب کے پوچھنے پر وجہ یہ بتائی کہ ’’مجھ سے نمازیں وقت پر نہیں پڑھی جاتیں‘‘

اب والد صاحب پر Harvesting مشینوں کے سنبھالنے کا کام آپڑا جسے آپ نے بڑی محنت سے نبھایا۔آپ دوسرے زمینداروں کے مقابلہ پر قسط وقت پر ادا کر دیتے تھے۔ ایک دفعہ گورنمنٹ نے کارروائی کی اور اکثر زمینداروں کا مشینوں پر قسط نہ ادا کرنے کی وجہ سے قبضہ کرلیا اور والد صاحب سے کہا کہ آپ اونے پونے یہ مشینیں خرید لیں۔لیکن دنیاوی لالچ نہ ہونے کی وجہ سے آپ نے ایسا کرنے سے انکار کردیا۔

آپ اکثر غریب لوگوں کی اپنے طور پر مالی مدد کرتے اور اپنے گاؤں کی بہت سی غریب بچیوں کا جہیز اپنے پاس سے تیار کروایا اور ان کی شادی کی۔ نہ صرف اپنے گاؤں بلکہ اردگرد کے دیہات کے لوگ بھی اپنے مسائل آپ کے پاس لے کر آتے۔آپ انصاف سے فیصلہ کرتے۔ بلکہ گھر میں اکثر یہ کہتے کہ مجھے خداتعالیٰ سے ڈر لگتا رہتا ہے کہ کہیں مجھ سے ناانصافی نہ ہوجائے۔

عزیزم ڈاکٹر مبشر احمد چوہدری ہارٹ سپیشلسٹ کے تعلقات کی وجہ سے پورے ضلع کی انتظامیہ آپ کے کسی کام کو نہیں ٹالتی تھی۔لیکن آپ نے کبھی اس کا ناجائز فائدہ نہیں اٹھایا۔اگر کوئی ملزم آپ کے پاس مدد کے لئے آتا تو آپ انکار کر دیتے۔لیکن غریب اور مظلوم کی ضرور مدد کرتے۔

ہمارے پاس ایک باورچی تھا۔اس نے کسی کے پیسے دینے تھے۔ایک دن وہ لوگ پولیس کے ساتھ آگئے اور کہنے لگے کہ ہم نے اس کو اپنے ساتھ لے کر جانا ہے۔ اگر والد صاحب چاہتے تو اس کو نہ جانے دیتے۔لیکن حالات کا پتہ کرنے پر جب یہ ثابت ہوگیا کہ باورچی نے ان لوگوں کے ساتھ فراڈ کیا ہوا ہے تو آپ نے باورچی کو پولیس کے ساتھ بھیج دیا۔ ایک احمدی دوست نے امریکہ میں اس عاجز سے والد

صاحب کے پاس سفارش کے لئے کہا۔ان کا کسی کے ساتھ زمین کا جھگڑا تھا اور ایک افسر نے ان کے گاؤں فیصلہ کے لئے جانا تھا۔اس عاجز نے والد صاحب کو ٹیلیفون پر ان کی مدد کرنے کے لئے کہا۔بعد میں والد صاحب نے مجھے بتایا کہ آپ نے اس افسر سے صرف یہ کہا کہ آپ اس گاؤں میں فیصلہ کے لئے جارہے ہیں میں نے صرف آپ سے یہ کہنا ہے کہ انصاف کے ساتھ فیصلہ کردیں۔ جب اس افسر نے انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا تو فیصلہ خود بخود احمدی دوست کے حق میں ہوگیا۔

جب یہ عاجز دسمبر 2006ء میں وقف عارضی پر ربوہ جانے لگا۔اس وقت آپ کی بیماری زوروں پر تھی۔ بڑی مشکل سے چل پھر سکتے تھے۔درد بھی رہتی تھی۔ کہنے لگے کہ مجھے بھی ساتھ لے جاؤ میں نے بہشتی مقبرہ میں اپنی والدہ کی قبر پر دعا کرنی ہے۔ربوہ میں ہم بہشتی مقبرہ گئے۔آپ نے بزرگان سلسلہ کے مزاروں پر بھی دعا کی۔ بعد میں والدہ صاحبہ کی قبر کے قریب دو خالی جگہوں کو کھڑے ہو کر کافی دیر تک دیکھتے رہے۔شاید اپنے دل میں دعا کررہے ہوں۔ یہ عاجز تھوڑی دور کھڑا آپ کو دیکھ رہا تھا۔خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ آپ کی وفات کے بعد جب ہم آپ کو دفنانے کے لئے بہشتی مقبرہ گئے تو انہیں دو جگہوں میں سے ایک جگہ پر آپ کی قبر کھدی ہوئی تھی۔

ربوہ میں قیام کے دوران کہنے لگے کہ مجھے ربوہ کی سڑکوں کی تھوڑی دیر کے لئے سیر کرادو جب ہم گاڑی میں بیت اقصیٰ کے سامنے سے گزرے تو آپ نے ایک عجیب خواہش کا اظہار کیا۔

فرمایا کہ جب ہم جلسہ سالانہ پر آیا کرتے تھے تو یہاں ایک دکان کی جلیبیاں مزیدار ہوتی تھیں۔ وہ مزے سے کھایا کرتے تھے۔ چنانچہ جلیبیاں لے کر کھائیں۔آپ کو اپنی وفات کا بھی پہلے پتہ چل گیا تھا اور آپ نے سب کو بتا بھی دیا تھا۔ یہ دسمبر 2005ء کی بات ہے۔آپ نے فرمایا کہ آپ کی بڑی ہمشیرہ جو فوت ہوچکی ہیں خواب میں آئیں اور کہنے لگیں کہ

اسلم تم نے کب آنا ہے۔آپ نے جواب دیا کہ ایک سال بعد آؤں گا‘‘۔اس وقت آپ کی بیماری کا کوئی علم نہیں تھا۔جگر کے کینسر کا ستمبر 2006ء میں پتہ چلا۔ اس وقت بیماری کافی پھیل چکی تھی۔اس عاجز نے کچھ دوائیں وغیرہ استعمال کرائیں۔ہومیوپیتھی اور جڑی بوٹی بھی اپنے طور پر استعمال کرتے رہے۔لیکن ’’مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی‘‘۔ پھر آپ نے بتایا کہ میں خواب میں دیوار پر دو ہندسے دیکھتا ہوں 80-79 کہنے لگے مجھے لگتا ہے کہ میری عمر 79 سال سے زیادہ اور 80 سال سے کم ہوگی۔

آپ کی اولاد کو اللہ تعالیٰ نے آپ کے نام پر اپنے گاؤں میں وقف ہسپتال بنانے کی توفیق دی۔ عزیزم ڈاکٹر مبشر احمد چوہدری کے ذاتی تعلقات اور دوستی کی وجہ سے وزیر اعلیٰ پنجاب اس کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے تشریف لائے اور ساتھ ہی انہوں نے گاؤں کا نام بدل کر اسلم پور رکھ دیا۔حضرت مسیح موعود جس قسم کے لوگ احمدیت میں دیکھنا چاہتے تھے۔آپ اس کا عملی نمونہ تھے اور جماعت کے لئے ایک خاص غیرت اپنے دل میں رکھتے تھے۔

زندگی کے آخری کئی سالوں میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو پورے علاقے میں بہت عزت دی۔ایک دفعہ سیالکوٹ میں ایک جج کی عدالت میں ایک کیس تھا۔ دونوں پارٹیوں نے کہا کہ ہم نے چوہدری صاحب سے فیصلہ کروانا ہے۔عدالت نے کیس خارج کردیا۔ آپ نے انصاف کے ساتھ دونوں پارٹیوں کے قابل قبول فیصلہ کردیا۔لیکن آپ نے ہمیشہ عاجزی اور انکساری کے ساتھ وقت گزارا۔

اگرچہ گاڑی اور ڈرائیور پاس ہوتا تھا لیکن اکثر سائیکل پر بیٹھ کر دوسرے گاؤں وغیرہ چلے جاتے۔

آپ کی وفات پر جب آپ کی میت لاہور سے گاؤں پہنچی۔لوگوں کا ایک بڑا ہجوم لائن بنا کر پورا دن میت کا دیدار کرتا رہا۔ اکثر لوگ رو رہے تھے۔امیر صاحب ضلع سیالکوٹ نے گاؤں میں نماز جنازہ پڑھائی۔جس میں بہت سے غیر از جماعت لوگ شامل ہوئے۔آپ موصی تھے۔ جب دفنانے کے لئے ربوہ لے کر گئے تو پولیس کی گارڈ جنازے کے ساتھ تھی۔ بہت سے غیر از جماعت احباب ربوہ بھی گئے۔

بیت مبارک میں فجر کی نماز کے بعد نماز جنازہ پڑھی گئی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی۔ اسی دن جب ہم آپ کو دفنا کر واپس گاؤں آئے تو وزیر اعلیٰ پنجاب، سابق وزیر اعظم پاکستان اکثر صوبائی و وفاقی وزراء، صوبائی اور قومی اسمبلی کے ممبران اعلیٰ سرکاری افسر تعزیت کے لئے ہمارے گاؤں آئے۔اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔آمین

(بقیہ صفحہ 3)

ادویات سے بھی بچ سکتا ہے۔جن کے کھانے کے نتیجے میں اور عوارض کا سامنا بھی کرنا پڑسکتا ہے۔اس امر سے عوام بھی پورے طور پر آگاہ ہیں کہ موٹاپے کو ختم کرنے کے لئے جو ادویات استعمال کی جاتی ہیں وہ انسان کو پتلا تو ضرور کردیتی ہیں مگر ان کے بداثرات انسان کو کینسر جیسے موذی مرض میں بھی مبتلا کرسکتے ہیں۔

طبی ماہرین کے مطابق دل کے امراض میں مبتلا لوگ بھی خواہ وہ بائی پاس بھی کرواچکے ہوں روزے رکھ سکتے ہیں روزے ان کی صحت پر کوئی برا اثر مرتب نہیں کرتے دل کے امراض میں مبتلا لوگوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ سحری کھانے کے بعد تھوڑی سی چہل قدمی کریں، گھی سے اجتناب کریں اور خوراک میں آئل کو ترجیح دیں۔دل کے مریض سحری اور افطار میں مچھلی اور مرغی کا گوشت استعمال کرسکتے ہیں وہ بھی صرف ابلا ہوا یعنی بھنی اور تلی ہوئی اشیاء کا استعمال غیر مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ دل کے مریض سحری کھانے کے بعد زیادہ تیز چلنے سے اجتناب کریں کیونکہ انجائنا کی تکلیف لاحق ہوسکتی ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کے مریض سحری اور افطاری کے وقت سبزیوں اور فروٹ کا استعمال کریں تو روزہ ان کے لئے بے حد مفید ثابت ہوسکتا ہے۔سحری اور افطاری کے اوقات میں ہائی بلڈ پریشر کے مریض تلی ہوئی اور بھنی ہوئی اشیاء سے احتراز کریں ڈپریشن ذہنی تناؤ کی تکالیف میں مبتلا اصحاب کے لئے روزہ رحمت ہے اس کے علاوہ تمباکو اور دوسری نشہ آور ادویات کے عادی لوگوں کے لئے بھی روزے بے حد بابرکت ثابت ہوسکتے ہیں۔ایک مہینے کی پریکٹس کے دوران انہیں ان بری عادات سے ہمیشہ کے لئے چھٹکارا مل سکتا ہے۔ اسی طرح ان کی روحانی حالت میں بھی بہتری پیدا ہوتی ہے اور وہ معاشرے کا جزو بن سکتے ہیں۔

روزہ روحانی غذا بھی ہے۔اس سے انسان میں خشیت اللہ پیدا ہوتی ہے بنی نوع انسان کی تکالیف کا احساس ہوتا ہے اور ان کے لئے ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اکثر لوگ سحری کے وقت ڈٹ کر کھانا کھاتے ہیں اور افطاری کے وقت بھی خوب پیٹ بھر کر کھاتے ہیں۔جس سے روزے کا اصل مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے۔روزہ تو اس بات کی تربیت دیتا ہے کہ کم از کم کھایا جائے پیٹ بھرنے سے گریز کیا جائے تاکہ ایسے لوگ جن کے پاس کم ہے ان کی محرومی اور تکالیف کا احساس ہوسکے۔ اگر عام دنوں کے معمول سے بھی بڑھ کر پیٹ بھرا جائے تو اس سے تو روزے کا مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے روزے رکھنا دراصل بزرگوں اور اولیاء کے قدم پر قدم رکھنے کے مترادف ہے۔ کیونکہ وہ لوگ سادہ اور قلیل غذا سے گزارا کیا کرتے تھے قلیل غذا ان کی روحانی قوتوں میں اضافے کا موجب ہوتی تھی۔ دنیا میں ساری بیماریوں کی جڑ ہی دراصل رج رج کر پیٹ بھر بھر کے غذاؤں کا استعمال ہے۔روزے ہمیں یہی سبق دیتے ہیں کہ کم سے کم غذا کھا کر بھی انسان زندہ اور صحت مند رہ سکتا ہے اور انسان کے جسم کے اندر کے فاسد مادے باہر نکل جاتے ہیں۔

روزہ انسان کے اندر برداشت کی قوت میں بھی اضافہ کرتا ہے۔عام حالت میں بھوک لگنے پر لوگوں کی قوت برداشت جواب دے جاتی ہے مگر روزہ دار صبر کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر بھوک اور پیاس برداشت کرتا ہے جس کا اجر اللہ کے پاس ہے یا وہ خود ہی اس کا اجر ہے۔ بھوک کی صورت میں بے صبری انسان کو اندھا کردیتی ہے اور وہ مشتعل ہو کر کچھ کا کچھ کر گزرتا ہے۔ پچھلے دنوں ایک خبر اخبار کی زینت بنی کہ ایک شخص شدید بھوک کے عالم میں گھر آیا اور بیوی کو کھانا لانے کو کہا ظاہر ہے کہ کھانا پکانے میں کچھ وقت تو درکار ہوتا ہے مگر ان صاحب کا اصرار تھا کہ انہیں فوراً کھانا چاہئے وہ پکنے کا انتظار نہیں کرسکتے۔اس حالت میں بیوی سے تکرار ہوئی تو اس نے کہا کہ کھانا کچا تو نہیں دے سکتی پک جائے گا تو پیش کروں گی۔اس پر صاحب نے غصے میں آگ بگولہ ہوگئے اور کلہاڑی کا وار کر کے بیوی کا کام تمام کردیا۔ روزہ اس بے صبری سے انسان کو بچاتا ہے اور وقت پر ہی کھانا کھانے کی تلقین کرتا ہے اس سے ثابت ہوا کہ روزہ انسان کو بے جا اشتعال سے بھی بچاتا ہے۔

عام دنوں میں لوگ کھانے پینے میں کوئی احتیاط نہیں برتتے۔ بلکہ وقت بے وقت کھاتے پیتے رہتے ہیں۔ابھی پہلا کھانا ہضم نہیں ہوا کہ دوسرا ٹھونس لیا جاتا ہے۔ اس طرح انسان معدے کی امراض کا شکار ہو جاتا ہے مگر روزہ ہمیں اس امر سے بچاتا ہے۔سحری اور افطار کے وقفے کے دوران جب کھانا خوب ہضم ہو چکتا ہے تو معدے کی خاص آلائشیں خود بخود تحلیل ہو کر جسم سے خارج ہوجاتی ہیں اور جب رمضان کا پورا مہینہ اسی پریکٹس میں بسر ہوتا ہے انسان توانا اور چاق و چوبند ہوجاتا ہے۔تاہم یاد رہے کہ رمضان المبارک سے فائدہ حاصل کر کے اسے باقی گیارہ ماہ میں بھی پابند رہنے کی صورت میں بے حد فائدہ حاصل ہوسکتا ہے۔انسان کی جملہ بیماریاں رفع ہو جاتی ہیں اور وہ تندرست و توانا زندگی بسر کرتا ہے۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین 8/اکتوبر 2006ء)

حضرت عثمان بن مظعون بن حبیبؓ

آپؓ کا نام عثمان بن مظعون بن حبیب تھا اور کنیت ابوالسائب تھی۔آپؓ ایام جاہلیت میں ہی نیک اور سلیم الفطرت تھے۔ایک مجلس میں عرب کے مشہور شاعر لبید نے یہ مصرعہ پڑھا۔

الا کل شئی ما خلا اللّٰہ باطل

تو آپؓ نے داد دی۔ جب اس نے یہ مصرعہ پڑھا

وکل نعیم لا محالۃ زائل

تو آپؓ بول اٹھے تم جھوٹ کہتے ہو۔اس پر ایک بدکردار نے آپؓ کو ایسا طمانچہ مارا کہ آنکھ نکل گئی۔لیکن آپؓ اپنی بات پر قائم رہے۔ آپ تیرہ آدمیوں کے بعد اسلام لائے۔ دونوں ہجرتوں میں شریک تھے۔ بعد از جنگ بدر 2 ہجری میں وفات پائی۔آپؓ کی وفات تک مسلمانوں کا مدینہ میں کوئی قبرستان نہ تھا۔ آپ کی وفات پر رسول اکرمؐ نے مقام بقیع کو منتخب فرمایا اور آپؓ وہاں دفن ہونے والے پہلے صحابی تھے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 73188 میں قرۃ العین

بنت شفیق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 73189 میں محمد افضل

ولد عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع دار الیمن وسطی سلام ربوہ مالیتی -/325000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/125000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20400 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خان ولد لطیف احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد قریشی ولد قمر احمد قریشی

مسل نمبر 73190 میں امتہ الجمیل

زوجہ عبدالجمیل بھٹی قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہانگیر پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/56000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الجمیل۔ گواہ شد نمبر 1 شاداب اقبال ولد محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد جمیل بھٹی ولد عبدالجمیل بھٹی

مسل نمبر 73191 میں شاہد جمیل بھٹی

ولد عبدالجمیل بھٹی قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہانگیر پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہد جمیل بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 شاداب اقبال ولد محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد جمیل بھٹی ولد عبدالجمیل بھٹی

مسل نمبر 73192 میں امتہ الرزاق مبین

بنت عبدالجمیل بھٹی قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہانگیر پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرزاق مبین۔ گواہ شد نمبر 1 شاداب اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد جمیل بھٹی

مسل نمبر 73193 میں انعام اللہ

ولد غلام نبی قوم لنگاہ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6128 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انعام اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الوحید مانگٹ مربی سلسلہ ولد شوکت حیات مانگٹ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد بشارت اشرف وصیت نمبر 44912

مسل نمبر 73194 میں معین احمد

ولد محمد یٰسین قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈہ چھبیل ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ معین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امین ولد عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 اسد اللہ احمد ولد چوہدری محمد یعقوب

مسل نمبر 73195 میں روبینہ معین

زوجہ معین احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈہ چھبیل ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ معین۔ گواہ شد نمبر 1 معین احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 73196 میں تبسم امروزی

زوجہ محمود احمد قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت ...... ساکن اڈہ چھبیل ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 13 تولے مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تبسم امروزی۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 37016 گواہ شد نمبر 2 محمد امین ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 73197 میں نظیر بیگم

بیوہ چوہدری عنایت اللہ ہنجراء (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت 1960ء ساکن گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے (2) حصہ دوکان از ترکہ خاوند مالیتی -/2500000 روپے (3) حصہ زرعی اراضی از ترکہ خاوند (4) حق مہر اداشدہ -/32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6600 روپے ماہوار بصورت کرایہ دوکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ

آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ نظیر بیگم۔گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام شاہد ولد عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ہنجراء ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 73198 میں لُبنیٰ رزاق

بنت ٹھیکیدار رزاق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجرات شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی انگوٹھی مالیتی -/3500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔لُبنیٰ رزاق۔گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وڑائچ ولد ظفر علی۔گواہ شد نمبر 2 رزاق احمد والد موصیہ

مسل نمبر 73199 میں محمد یونس

ولد اللہ داد قوم جٹ دیو پیشہ زمینداری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیٹ رام پور جتوئی ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 9 بیگھے اندازاً مالیتی -/900000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/27000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد یونس۔گواہ شد نمبر 1 اوصاف احمد ولد مہر اللہ یار۔گواہ شد نمبر 2 ملک منور احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 73200 میں طاہر رشید

ولد عبدالرشید قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 518/T.D.A ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر رشید۔گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 تجمل رشید ولد عبدالرشید

مسل نمبر 73201 میں علی مسعود ملک

ولد ملک مسعود انور قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔علی مسعود ملک۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالغفور ولد چوہدری دین محمد (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 عثمان نصیر ولد نصیر احمد ملک

مسل نمبر 73202 میں طاہر احمد عدنان

ولد عبدالمنان قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/350 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر احمد عدنان۔گواہ شد نمبر 1 مرزا لقمان احمد ولد مرزا لطیف احمد۔گواہ شد نمبر 2 خالد حمید ولد محمد صالح

مسل نمبر 73203 میں سدرہ نثار غوری

زوجہ محمد تنویر قوم فاروقی پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو(2) طلائی زیور 36 تولے مالیتی اندازاً -/3000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سدرہ نثار غوری۔گواہ شد نمبر 1 منور حسین ولد عبدالمجید۔گواہ شد نمبر 2 محمد تنویر خاوند موصیہ

مسل نمبر 73204 میں عشرت مقبول

زوجہ مقبول الٰہی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے(2) طلائی زیور 300 گرام اندازاً مالیتی -/4000 یورو(3) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ قیمت خرید -/250000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عشرت مقبول۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد محمد حنیف۔گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ ولد ملک محمد رفیق

مسل نمبر 73205 میں نادیہ نورین

زوجہ جاوید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے(2) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/2250 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نادیہ نورین۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد محمد حنیف۔گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 73206 میں راشد خان

ولد منور خان قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راشد خان۔گواہ شد نمبر 1 منور خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 رضوان بشیر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 73207 میں عامر اقبال

ولد احمد حسین شاکر قوم جٹ گکھڑ پیشہ مزدوری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عامر اقبال۔گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد محمد حسین بھٹی (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر بیگ ولد بشیر احمد بیگ

مسل نمبر 73208 میں رابعہ انعام

بنت انعام اللہ طیب قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ رابعہ انعام۔ گواہ شد نمبر 1 انعام اللہ طیب والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر انعام ولد انعام اللہ طیب

مسل نمبر 73209 میں مبشرہ جبین احمد

زوجہ محمد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 242 گرام مالیتی 3388/- یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند 5000/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مبشرہ جبین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عمیر سعید احمد ولد حافظ عطاء الحق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ فرید احمد خالد ولد حمید احمد خالد

مسل نمبر 73210 میں محمد احمد

ولد چوہدری ناصر احمد قوم ...... پیشہ تجارت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عمیر سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ فرید احمد خالد

مسل نمبر 73211 میں نصیر احمد

ولد چوہدری رشید احمد قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 گماں واقع جلال پور بھٹیاں اندازاً مالیتی 1300000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 800/- یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد طاہر ولد چوہدری غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 میاں محمد صدیق ولد میاں احمد دین

مسل نمبر 73212 میں رانا شمائلہ

زوجہ رانا اعظم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً 2324/- یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند 10000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ رانا شمائلہ۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد محمد شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر ولد ولی محمد (مرحوم)

مسل نمبر 73213 میں عصمت فردوس مظفر احمد

زوجہ مبارک احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی 2803/- یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند 15000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عصمت فردوس مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر اقبال مبشر وصیت نمبر 49103۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 73214 میں ملک ندیم کھوکھر

ولد ملک داؤد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1200/- یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک ندیم کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد کھوکھر والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ملک فہیم کھوکھر ولد داؤد کھوکھر

مسل نمبر 73215 میں قرۃ العین محمود

زوجہ احمد عمر ارسلان قوم بُھلر پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 437 گرام مالیتی 4370/- یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند 3000/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ قرۃ العین محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب ولد محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد مہر نیاز احمد اعظم

مسل نمبر 73216 میں طاہرہ منیب

زوجہ منیب الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی 360/- پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند 500/- پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ طاہرہ منیب۔ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد طاہر ولد حضرت فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فاروق آفتاب ولد رفیق آفتاب

مسل نمبر 73217 میں

Rasheed Mirrani Baloch

ولد Mohammad Hassan قوم ...... پیشہ ...... عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان مالیتی 3000/- پاؤنڈ (2) دوکان مالیتی 300000/- روپے کا 1/3 حصہ (3) ترکہ والد مرحوم (قابل تقسیم) کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 600/- پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید میرانی بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد کاہلوں ولد بشیر احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 73218 میں بشریٰ بلوچ

زوجہ رشید بلوچ قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 تولے مالیتی اندازاً مالیتی 3600/- پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ 125/- پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ بشریٰ بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1

رشید بلوچ خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد

مسل نمبر 73219 میں تبسم نورین ملک

زوجہ محمد فیاض قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ مکان واقع U.K مالیتی -/160000 پاؤنڈ جوکہ خاوند کے ساتھ مشترکہ ہے (2) طلائی زیور مالیتی -/6450 پاؤنڈ (3) حق مہر اداشدہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔تبسم نورین ملک۔گواہ شد نمبر 1 حاجی فضل الٰہی گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 73220 میں عرفان احمد

ولد حید علی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 1 1/2 ایکڑ واقع فیصل آباد (2) مکان واقع U.K مالیتی -/150000 پاؤنڈ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1040 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عرفان احمد۔گواہ شد نمبر 1 قریشی داؤد احمد مربی سلسلہ ولد قریشی عبدالرزاق۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ مبارک احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 73221 میں بشیر احمد

ولد چوہدری حاکم خان قوم جٹ پیشہ ریٹائرڈ عمر 78 سال بیعت 1945ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان واقع U.K مالیتی -/250000 پاؤنڈ (2) زمین برقبہ ساڑھے چار ایکڑ مالوچھچھ سیالکوٹ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/20-668 پاؤنڈ ماہوار بصورت سٹیٹ پنشن + انکم سپورٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بشیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ایم سلیم شاہد۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان طاہر

مسل نمبر 73222 میں مظفر محبوب احمد

ولد چوہدری نذیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع لندن (2) بینک بیلنس -/52-81806 پاؤنڈ (3) زرعی اراضی 10 کنال واقع مالوچھچھ سیالکوٹ اس وقت مجھے مبلغ -/1187 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مظفر محبوب احمد۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ایم سلیم شاہد۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان طاہر

مسل نمبر 73223 میں عبدالرافع

ولد عبدالقیوم (مرحوم) قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 14 1/2 ایکڑ واقع چک نمبر 70/ML ضلع بھکر اندازاً مالیتی -/2000000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 پاؤنڈ ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالرافع۔گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان۔گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد

مسل نمبر 73224 میں عائشہ حق سیٹھی

زوجہ شمس الحق سیٹھی قوم سیٹھی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 60-368 گرام مالیتی -/72-3759 پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1250 پاؤنڈ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔عائشہ حق سیٹھی۔گواہ شد نمبر 1 ندیم خواجہ۔گواہ شد نمبر 2 W.A.Nasir

مسل نمبر 73225 میں بشریٰ احسان ملک

زوجہ ملک احسان الحق قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن -/1150 گرام اندازاً مالیتی -/10500 پاؤنڈ (2) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع ملتان کا 1/2 حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔بشریٰ احسان ملک۔گواہ شد نمبر 1 حافظ مبارک احمد ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 قریشی داؤد احمد ولد قریشی عبدالرزاق

مسل نمبر 73226 میں

Amar Sharif Zahoor

ولد Zahoor-ud-din قوم ...... پیشہ دوکانداری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Amar Sharif Zhaoor۔گواہ شد نمبر 1 Sadiq Choudhry گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد

مسل نمبر 73227 میں محمد حسین

ولد یوسف علی قوم آرائیں پیشہ ریٹائرڈ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالیمن شرقی ربوہ (2) 26 کنال زرعی اراضی چک نمبر 30 جنوبی سرگودھا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/326 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد حسین۔گواہ شد نمبر 1 حافظ مبارک احمد ولد بشارت احمد درویش۔گواہ شد نمبر 2 قریشی داؤد احمد ولد قریشی عبدالرزاق

مسل نمبر 73228 میں جلیل احمد بھٹی

ولد شریف احمد بھٹی قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2700 پاؤنڈ سالانہ بصورت Medical Student مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جلیل احمد بھٹی۔گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر ولد محمد ذوالفقار علی ۔گواہ شد نمبر 2 اختر احمد قریشی ولد عبدالحمید

مسل نمبر 73229 میں Nasrin Nahar

زوجہ Mohammad Wasikur Rahman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج

بتاریخ 29-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/1300 یورو (2) سلور + سٹون جیولری مالیتی -/300 یورو (3) حق مہر بذمہ خاوند -/TK60000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nasrin Nahar۔ گواہ شد نمبر 1 عبید الرحمٰن ولد عبد الصمد گواہ شد نمبر 2 Mohammad Wasikur Rahman خاوند موصیہ

مسل نمبر 73230 میں

Mohammad Wasikur Rahman

ولد Mohammad Abdul Wazed قوم بنگالی پیشہ...... عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Wasikur Rahman گواہ شد نمبر 1 ثناء اللہ ولد عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبید الرحمٰن ولد عبد الصمد

مسل نمبر 73231 میں

Syed SaJJad Hussain

ولد سید فدا حسین قوم سید پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت 1971ء ساکن فجی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 فجی کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Syed SaJJad Hussain گواہ شد نمبر 1 محمد اسرار خان ولد محمد یوسف خان۔ گواہ شد نمبر 2 فضل اللہ طارق ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 73232 میں Farima Khan

زوجہ IQbal Khan قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فجی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 104-54 گرام مالیتی -/3000 فجی کرنسی (2) نقد رقم -/7000 فجی کرنسی (3) حق مہر اداشدہ -/100 فجی کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 فجی کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Farima Khan۔ گواہ شد نمبر 1 اقبال خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 فضل اللہ طارق ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 73233 میں

Amr ul Nisha Khan

زوجہ محمد اسرار خان قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 1979ء ساکن فجی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 97 گرام مالیتی -/2900 فجی کرنسی (2) حق مہر اداشدہ -/800 فجی کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 فجی کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Amr ul Nisha Khan۔ گواہ شد نمبر 1 محبوب یوسف خان ولد ایم ایم خان۔ گواہ شد نمبر 2 فضل اللہ طارق ولد چوہدری عنایت اللہ

درخواست دعا

مکرم وسیم احمد ظفر صاحب صدر جماعت و مربی انچارج جماعت احمدیہ برازیل تحریر کرتے ہیں۔

مکرم سید محمود احمد صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ برازیل کی دل کی تکلیف کی وجہ سے 17 ستمبر کو انجیو پلاسٹی کی گئی لیکن کامیابی نہ ہوئی اور ڈاکٹروں نے سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فوری طور پر بائی پاس کا آپریشن کروانے کو کہا چنانچہ 19 ستمبر کو ان کا بائی پاس آپریشن کیا گیا۔ بعض پیچیدگیوں کے باعث ڈاکٹروں کو اسی رات ان کا دوبارہ آپریشن کرنا پڑا۔ جس کے بعد سے اب تک آپ انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں زیر علاج ہیں۔ آپ کی اس وقت 78 سال کی عمر ہے اور 1989ء میں بھی آپ کا بائی پاس آپریشن ہوا تھا۔ آپ جماعت احمدیہ برازیل کے انتہائی مخلص اور سرگرم ممبر ہیں نیز برازیل میں جماعت کے قیام کے سلسلہ میں آپ کی گرانقدر خدمات ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل صحت یابی کیلئے خصوصی دعا کی درخواست ہے نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے بچائے اور کام کرنے والی فعال لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

مکرم حافظ عبد الحی صاحب مربی سلسلہ کے والد مکرم عبد العزیز صاحب بھٹی دار النصر غربی منعم ربوہ مختلف عوارض کی وجہ سے علیل ہیں کمزوری اور ضعف بہت ہے چلنے پھرنے سے قاصر ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ مولا کریم انہیں مکمل شفاء عطا فرمائے آمین

مکرم منشی محمد اقبال صاحب کنری تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بائیں ٹانگ کا ایک آپریشن 23-اگست 2007ء کو آغا خان ہسپتال کراچی میں ہوا تھا اب دوبارہ 5-اکتوبر کو آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے آپریشن کی کامیابی ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم محمد خان صاحب نصیر آباد غالب اطلاع دیتے ہیں:۔

میری بیٹی عزیزہ فرزانہ نوید بعمر 14 سال کا بعارضہ گینگرین دایاں پاؤں متاثر ہے مختلف علاج معالجے ہوئے مگر کامل صحت نہ ہوئی۔ اب ڈاکٹرز نے پاؤں کاٹنے کا اشارہ دیا ہے دوتین دفعہ تو آپریشن لیٹ ہوتا رہا ہے۔ قبولیت دعا کے بابرکت ایام میں احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنی جناب سے معجزانہ شفائے کاملہ وعاجلہ کے سامان پیدا فرما دے۔

مشہور سائنسدان رابٹ گوڈرڈ

یہ سائنسدان 5 اکتوبر 1882ء کو وارسیسٹر میں پیدا ہوا اور 1908ء میں کلارک یونیورسٹی میں فزکس کی تعلیم حاصل کرنی شروع کی۔ 1915ء میں یہ ثابت کیا کہ راکٹ کے انجن خلاء میں مجموعی دباؤ اور دھکیل (Thurst) پیدا کر سکتے ہیں۔ 1926ء میں مائع ایندھن سے چلنے والا پہلا راکٹ 41 فٹ کی بلندی تک چلایا۔ 1930ء میں راس ویل شمالی میکسیکو میں کام شروع کیا اور سپر سانک اور کثیر منزلہ راکٹ اور فن گائیڈ ڈسٹیرنگ تیار کئے۔ 1945ء میں باسٹھ سال کی عمر میں وفات پا گیا جب کہ وہ 214 پیٹنٹس کا مالک تھا۔

بجلی بند رہے گی

مورخہ 10-20-25 اور 31۔اکتوبر 2007ء کو مرمت کے سلسلہ میں صبح 8:30 سے سہ پہر 4:30 بجے تک بجلی کی رو معطل رہے گی۔ جس سے ربوہ کے تمام محلہ جات متاثر ہوں گے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو ربوہ)

تبدیلی پتہ

مکرم سرجن ڈاکٹر منصور احمد صاحب چوہدری جو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال شیخوپورہ میں متعین تھے اب سروسز ہسپتال لاہور میں خدمات سر انجام دے رہے ہیں ان کا موبائل فون نمبر یہ ہے۔

0333-4292802

گمشدہ پرس

ایک لیڈیز پرس جس میں کچھ نقدی اور ایک موبائل فون ہے مورخہ 29 ستمبر 2007ء کو بازار سے دار الیمن جاتے ہوئے کہیں گم ہو گیا ہے۔ جس صاحب کو ملے دفتر صدر عمومی میں جمع کروا دیں۔

(سیکرٹری جنرل لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج

فضل عمر ہسپتال ربوہ دکھی اور ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج کرتا ہے۔ مخیر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقوم مد نادار مریضان میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
047-6212758, 0300-7709458
0300-7704354, 0301-7979258
(بکنگ جاری ہے)

خبریں

نواز شریف کو بھی قومی مفاہمت میں شامل کرنا چاہتا ہوں

صدر مملکت جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ آئندہ انتخابات کے بعد نواز شریف سمیت تمام سیاسی پارٹیوں کو قومی مفاہمت میں شامل کرنا چاہتے ہیں ۔ ایک ہزار سے زائد کے الیکٹرول کالج میں ایک سو سے زائد استعفوں کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ پیپلز پارٹی بات چیت کے نتیجے میں آئندہ حکومت میں شامل ہو سکتی ہے، آئندہ بھی پاکستان کی خدمت کرتا رہوں گا،کوشش کی جائے گی کہ آئندہ آئی ایس آئی سیاست کا حصہ نہ ہو۔

مذاکرات تعطل کا شکار ہو گئے، اسمبلیوں سے استعفے دے سکتے ہیں

پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ صدر جنرل مشرف کے ساتھ مذاکرات مکمل طور پر تعطل کا شکار ہو گئے ہیں۔لندن میں پارٹی کی مجلس عاملہ کے اجلاس سے قبل صحافیوں سے بات کرتے ہوئے بے نظیر کا کہنا تھا کہ صدارتی انتخاب قریب آنے کے باوجود مذاکرات میں پیش رفت نہیں ہوئی ہے۔انہوں نے کہا کہ بظاہر حالات صدر کے خلاف ہیں۔عوام احتجاج اور ممبر اسمبلیوں سے مستعفی ہونے کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ان کے خلاف کوئی مقدمہ واپس نہیں لیا گیا ہے۔مقدمات واپس لینے کی خبریں گمراہ کن ہیں۔

وزیر اعلیٰ سرحد کے خلاف تحریک عدم اعتماد

سرحد اسمبلی کے ہنگامہ خیز اجلاس میں مسلم لیگ ق اور پیپلز پارٹی شیر پاؤ گروپ کے 24۔ارکان سمیت 31 ارکان نے وزیر اعلیٰ سرحد اکرم خاں درانی کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کر دی جس پر رائے شماری 8۔اکتوبر کو ہوگی۔

15 نومبر تک وردی اتاروں گا

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ وہ موجودہ اسمبلیوں سے منتخب ہونے کے بعد نئی اسمبلیوں سے اعتماد کا ووٹ لیں گے۔صدر نے نجی ٹی وی پر خصوصی انٹرویو میں کہا کہ موجودہ اسمبلیوں سے انتخاب ہو جانا ان کیلئے خوشی کی بات نہیں ہے مگر یہ آئینی اور قانونی مجبوری ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ 6۔اکتوبر کو صدر منتخب ہونے کے بعد 15 نومبر تک وردی اتار دیں گے اور نیا چیف آف آرمی سٹاف آ جائے گا۔انہوں نے کہا کہ آئندہ عام انتخابات 15 نومبر کے بعد دو ماہ میں منعقد کرائے جائیں گے اور موجودہ اسمبلیاں اپنی مدت پوری کریں گی۔

صدر کے کاغذات نامزدگی منظور کرنے کے خلاف درخواستوں پر لارجر بنچ کی تشکیل

سپریم کورٹ نے جنرل مشرف کے کاغذات نامزدگی منظور کرکے الیکشن کمیشن کے فیصلے کے خلاف دائر درخواستوں کو سماعت کیلئے منظور کرتے ہوئے اٹارنی جنرل، وفاق پاکستان، جنرل مشرف اور چیف الیکشن کمشنر کو نوٹس جاری کر دیئے ہیں اور اس کیلئے دس رکنی لارجر بنچ قائم کر دیا گیا ہے جبکہ بنچ کے سربراہ جسٹس جاوید اقبال نے کہا ہے کہ کیس کا فیصلہ آئین کے مطابق میرٹ پر کیا جائے گا۔

لال مسجد نمازیوں کیلئے دوبارہ کھول دی گئی

لال مسجد تین ماہ کی بندش کے بعد نمازیوں کیلئے دوبارہ کھول دی گئی ہے۔نماز عصر کے بعد لال مسجد میں 70۔افراد اعتکاف بیٹھ گئے۔ مسجد میں نماز ظہر ادا کی گئی سپریم کورٹ نے مسجد کو فجر سے کھولنے کا حکم دیا تھا تاہم فجر کے وقت مسجد نہ کھولی جا سکی جس کی وجہ سے نمازیوں نے باہر ہی نماز فجر ادا کی۔

بیجنگ اولمپک میں شمسی توانائی سے بجلی فراہم ہوگی

چین آئندہ سال ہونے والے اولمپک مقابلوں کے موقع پر اولمپک ویلیج میں شمسی توانائی سے حاصل کی جانے والی بجلی فراہم کرے گا۔ اولمپک ویلیج میں 90 فیصد پانی شمسی توانائی کے استعمال سے گرم کیا جائے گا جبکہ اولمپک مقابلوں کے مقامات اور ملحقہ علاقوں میں 85 سے لے کر 90 فیصد تک سٹریٹ لائٹس بھی شمسی توانائی سے روشن کی جائیں گی۔ چین اس وقت شمسی توانائی استعمال کرنے والا سب سے بڑا ملک ہے۔

سب سے بڑی آبشار

بویوما (Bouoma Falls) کسانگنی (Ksangani) زائر۔

ربوہ میں سحر وافطار 5۔اکتوبر

انتہائے سحر	4:43
طلوع آفتاب	6:02
زوال آفتاب	11:56
وقت افطار	5:51

نعمانی سیرپ
تیزابیت ۔خرابی ہضم ۔معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
رجسٹرڈ گولبازار
ناصر دواخانہ ربوہ
NASIR ناصر
PH:047-6212434 Fax:6213966

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون:047-6213944

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 047-6215231

Woodsy... Chiniot
Furniture®
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
World wide special packages
with online mobile internet tracking
STUDENT PACKAGES
750/-Dox o 5 world wide
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD

عید آئی خوشیاں لائی
اقصیٰ فیبرکس اقصیٰ چوک ربوہ
عید اور شادی کے پارچات
مناسب قیمت
ایک دام
ریڈی میڈ۔زنانہ۔مردانہ۔بچگانہ

خالص شہد
خالص روغنیات
دارالحکمۃ مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 047-6212395

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ۔ربوہ: 047-6212310

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

Admissions Open for Ireland & UK
Admission has been opened for January / February 08. According to new policy no interviews for Ireland/UK & get two years work permit after study.
آئرلینڈ اور یوکے کیلئے داخلے جاری ہیں
آئرلینڈ، یوکے میں جنوری فروری 2008ء کیلئے داخلہ جات شروع ہو چکے ہیں۔نئی پالیسی کے مطابق اب ویزا بغیر انٹرویو کے ہوگا اور تعلیم کے بعد دو سال کا ورک پرمٹ بھی ملے گا۔ دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں۔
Education Concern ®
Farrukh Luqman: Cell # 0301-4411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310
Fax:042-5164619
info@educationconcern.com
www.educationconcern.com

TREND SETTERS GARMENTS
ایکسپورٹر اور امپورٹر حضرات رابطہ کریں۔
عید کے پرمسرت موقعہ پر امپورٹڈ گارمنٹس کی دیدہ زیب فریش ورائٹی دستیاب ہے۔
احمدی بھائیوں کیلئے سپیشل ڈسکاؤنٹ
14/11 خالد سنٹر کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
0300-8100066-042-5422878-5417943
طالب دعا: شہزاد وڑائچ

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
افضل جیولرز چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود
ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649